داڑھی کی حدود کہاں تک ہے اور گردن وچہرے سے بال صاف کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

داڑھی کہاں سے کہاں تک ہوتی ہے اور چہرے و گردن کے بال کہاں کہاں سے صاف کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چہرے کی لمبائی میں قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں اور ٹھوڑی پر جمنے والے بال، جبکہ چوڑائی میں کانوں اور گالوں کے بیچ بالائی حصے کے بال "**داڑھی**" ہے، اس میں سے ایک مشت پوری ہونے سے پہلے تھوڑا یا زیادہ کاٹنا، ناجائز وگناہ ہے۔ البتہ ٹھوڑی سے نیچے گلے کے بال چونکہ داڑھی کا حصہ نہیں ہیں، لہٰذا شرعاً ان کا کاٹنا یا مونڈانا تو جائز ہے، تاہم بہتر یہ ہے کہ نہ کاٹے، نہ مونڈوائے جائیں۔ یونہی گردن کے بال مونڈانے کو بھی چونکہ علمائے کرام نے ناپسند فرمایا، لہٰذا انہیں بھی کاٹنے، مونڈوانے سے بچنا چاہیئے۔ ہاں! اگر پورے سر کے بال بھی مونڈوائے تو ساتھ گردن کے بال بھی مونڈائے جاسکتے ہیں۔

داڑھی کی حدِ شرعی بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، الشاہ امام احمد رضا خان نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "داڑھی قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں، ٹھوڑی پر جمتی ہے اور عرضاً اس کا بالائی حصہ کانوں اور گالوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ595، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: "بہتر یہ ہے کہ گلے کے بال نہ مونڈائے انہیں چھوڑ رکھے۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ585، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: "گردن کے بال مونڈنا مکروہ ہے۔ یعنی جب سر کے بال نہ مونڈائیں صرف گردن ہی کے مونڈائیں، جیسا کہ بہت سے لوگ خط بنوانے میں گردن کے بال بھی مونڈاتے ہیں اور اگر پورے سر کے بال

مونڈا دیے تو اس کے ساتھ گردن کے بال بھی مونڈا دیے جائیں۔ “(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ587، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2106

تاریخ اجراء: 10رجب المرجب1446ھ/11جنوری2025ء